بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Ahmadiyya Muslim Jamaat
Deutschland
Körperschaft des öffentlichen Rechts

Tarbiyyat
Tel:069 50688791
Fax:06950688733
Email:tarbiyyat@ahmadiyya.de

Ahmadiyya Muslim Jamaat • Genfer Str. 11 • 60437 Frankfurt am Main
www.ahmadiyya.de

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 7 اپریل 2017ء کا خلاصہ

جماعت کے خلاف جو مخالفتیں ہو رہی ہیں یہ مخالفتیں نہ پہلے کچھ بگاڑ سکیں اور نہ آئندہ انشاء اللہ تعالیٰ کچھ بگاڑ سکیں گی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مخالفت تو اس وقت سے ہو رہی ہے جب ابھی باقاعدہ جماعت کا قیام بھی عمل میں نہیں آیا تھا اور آپ علیہ السلام نے بیعت بھی نہیں لی تھی مسلمانوں نے بھی اور غیر مسلموں نے بھی اپنا پورا زور آپ کی مخالفت میں لگایا اور اب تک لگا رہے ہیں۔ آج تو زیادہ پیش پیش مسلمان ہیں لیکن اللہ تعالیٰ آپ کی جماعت کو بڑھاتا چلا جا رہا ہے۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت دنیا کے 209 ممالک میں قائم ہے۔ خاص طور پر مسلمان ممالک میں جہاں بھی لوگ جماعت کی طرف زیادہ توجہ دیتے ہیں وہاں باقاعدہ منصوبہ بندی سے جماعت کی مخالفت شروع ہو جاتی ہے۔ بعض سیاستدان، علماء اور ان کے زیر اثر سرکاری کارندے بلکہ عدالتوں کے جج بھی اس مخالفت کا حصہ بن جاتے ہیں۔ آجکل الجزائر کے احمدیوں کو ظلم کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ جج صاحبان بھی یہی کہتے ہیں، حکومتی کارندے بھی یہی کہتے ہیں کہ اگر تم کہہ دو کہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کا مسیح موعود ہونے کا دعویٰ جھوٹا ہے اور وہ مسیح موعود نہیں ہیں بلکہ نعوذ باللہ اسلام مخالف طاقتوں کے ایجنٹ ہیں اور اسلام مخالف طاقتوں کی پشت پناہی اور مغربی ممالک کی پشت پناہی انہیں حاصل ہے اور انہی کی طرف سے یہ کھڑے کئے گئے تھے، خاص طور پر انگریزوں کی طرف سے تو ہم تمہیں بری کر دیتے ہیں۔ ورنہ پھر جیل اور جرمانے کی سزا کے لئے تیار ہو جاؤ۔ اور پھر ظالمانہ فیصلہ کر کے اُن کو پھر جیلوں میں ڈالا جا رہا ہے اور بڑے بڑے جرمانے بھی کئے جا رہے ہیں۔ ان معصوموں اور مظلوموں کو ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں ثبات قدم بھی عطا فرمائے اور ان ظالموں سے بھی بچائے۔ اسی طرح پاکستانی احمدیوں کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں، وہاں بھی پنجاب میں خاص طور پر باقاعدہ منصوبہ بندی سے ظلم کئے جا رہے ہیں۔ مسلمان ممالک کے اندر جو فساد کی حالت ہے اور ایک ملک کی دوسرے ملک کے ساتھ تعلقات کی جو حالت ہے، عقل رکھنے والوں کے لئے یہ حالت ہی اس بات کے سوچنے کے لئے کافی ہے اور ہونی چاہئے کہ ان حالات میں اللہ تعالیٰ نے امتِ محمدیہ کی اصلاح کے لئے اپنے وعدے کے مطابق جس کو بھیجنا تھا اور آنحضرت ﷺ نے جس غلام صادق کے آنے کی پیشگوئی فرمائی تھی اُسے تلاش کریں۔ جبکہ اللہ تعالیٰ اور آنحضرت ﷺ کی بتائی ہوئی نشانیاں بھی پوری ہو چکی ہیں اور ہو رہی ہیں جو مسیح موعود کی آمد کے ساتھ وابستہ ہیں اور یہی ایک راستہ ہے جو مسلمانوں کی عظمت کو دوبارہ قائم کر سکتا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں خدا تعالیٰ کے وعدے کے موافق مسیح موعود ہو کر آیا ہوں، چاہو تو قبول کرو چاہو تو ردّ کرو، مگر تمہارے ردّ کرنے سے کچھ نہ ہوگا، خدا تعالیٰ نے جو ارادہ فرمایا ہے وہ ہو کر رہے گا۔ جو لوگ میری مخالفت کرنے والے ہیں وہ میری نہیں خدا تعالیٰ کی مخالفت کرتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا پس جماعت کے خلاف جو مخالفتیں ہو رہی ہیں یہ مخالفتیں نہ پہلے کچھ بگاڑ سکیں اور نہ آئندہ انشاء اللہ تعالیٰ کچھ بگاڑ سکیں گی۔ اللہ تعالیٰ کی مدد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ ہمیشہ رہی اور ہمیشہ ہم نے یہی دیکھا کہ دشمن خائب و خاسر ہوا، اور ہو رہا ہے، اور آئندہ بھی انشاء اللہ تعالیٰ ہوتا رہے گا۔ جہاں مخالفت ہوتی ہے وہاں دعوت الی اللہ کے راستے بھی کھلتے ہیں فرمایا الجزائر کی جماعت کوئی بہت پرانی جماعت نہیں لیکن اللہ تعالیٰ ان کو اس مخالفت کے ذریعہ سے ہی جہاں ایمان میں مظبوط کر رہا ہے وہاں ان کے لئے دعوت الی اللہ کے راستے بھی کھول رہا ہے۔ وہاں کے احمدی لکھتے ہیں کہ ہم پریشان تھے کہ ملک میں دعوت الی اللہ

کس طرح ہوگی تو اللہ تعالیٰ نے اس مخالفت کے ذریعہ خود ہی دعوت الی اللہ کا انتظام کر دیا ہے۔ کہتے ہیں کہ اگر بعض لوگ منفی اثر لے رہے ہیں تو بہت سارے ایسے بھی ہیں جو جماعت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوے سے متعارف ہوئے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ جماعت کے خلاف جو ہو رہا ہے وہ غلط ہو رہا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے آنے کا یہی وقت تھا اور اللہ تعالیٰ کی تقدیر کے موافق ہی آپؑ آئے ہیں۔ خود مسلمانوں کے بیان اخباروں میں بھی چھپتے ہیں، اپنی تقریروں میں بھی ذکر کرتے ہیں اور اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ مسلم اُمّہ کو سنبھالنے کے لئے کوئی آنا چاہئے لیکن یہ بھی ساتھ کہہ دیتے ہیں کہ مرزا غلام احمد قادیانی کے علاوہ کوئی ہو۔ بہر حال جو خدا تعالیٰ کی طرف سے ہونے کا دعویٰ کر رہا ہے اسے یہ مانتے نہیں بلکہ انکار کر رہے ہیں اور دشمنی کر رہے ہیں۔ لاکھوں لوگ ہر سال اس مخالفت کے باوجود احمدیت میں داخل ہوتے ہیں یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت جماعت احمدیہ کے ساتھ ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ ہے۔ بہت سارے ایسے ہیں جو اپنے واقعات لکھتے ہیں کہ کس طرح احمدی ہوئے اور ان واقعات کو پڑھ کر حیرت ہوتی ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نیک فطرتوں کے لئے قبولیت کے انتظام فرما رہا ہے۔ مخالفین کو جو علماء ہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس بات پر غور کرنا چاہئے کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا میری نصیحت ہے کہ تقویٰ کو ہاتھ سے نہ دو اور خدا ترسی سے ان باتوں پر غور کرو اور تنہائی میں سوچو اور آخر اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرو کہ وہ دعاؤں کو سنتا ہے، اگر نیک نیتی سے دعائیں کرو گے تو وہ دعاؤں کو سنے گا اور رہنمائی کرے گا۔ پس اللہ تعالیٰ کرے کہ یہ لوگ اس قابل ہوں کہ اللہ تعالیٰ سے رہنمائی حاصل کرنے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ ان کے سینے کھولے۔ آمین

نوٹ: جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ آج سے عشرہ تربیت کا آغاز ہو رہا ہے اس ضمن میں عرض ہے کہ تمام افراد جماعت عشرہ تربیت کے درج ذیل پر بھرپور طریق پر عمل کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنا روحانی معیار بلند کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

14 اپریل سے 23 اپریل 2017ء

نمبر شمار	تھیوریٹیکل حصہ	پریکٹیکل حصہ
1	سورۃ المومنون کی تلاوت مع ترجمہ	نماز باجماعت کا قیام + خصوصی دعائیں
2	سورہ لہب کی تفسیر از تفسیر کبیر	اجتماعی و انفرادی نماز تہجد
3	دعاؤں کا ورد	بروز جمعرات نفلی روزہ
4	خصوصی انفرادی دعائیہ خطوط	روزانہ 2 نفل + خصوصی دعائیں
5	خلافت احمدیہ کے قبولیت دعا کے واقعات کی جگالی	صدقہ و خیرات
6	خصوصی دعاؤں کی طرف توجہ	نمازیں بیت السبوح میں ادا کرنے کی کوشش
7	کثرت سے استغفار + درود شریف کا ورد	21 اپریل ادائیگی نماز جمعہ: حضور انور کی معیت میں
8	نرم اور پاک زبان کا استعمال	ہر روز ایک کمزوری کو دور کرنے پر خصوصی توجہ اور نیکی اختیار کرنے پر زور (فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016)

2:۔ فرنکفرٹ اور گردونواح کی جماعتوں کے صدران سے درخواست ہے کہ وہ افراد جماعت کو حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے دورہ جرمنی کے دوران بقیہ نمازوں کے علاوہ خصوصاً نماز فجر پیارے آقا کی معیت میں ادا کرنے کی تلقین کریں، ان دنوں ایسٹر کی تعطیلات بھی ہیں، لہذا والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کو بھی بیت السبوح نمازوں کی ادائیگی کے لئے لائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں پیارے آقا کی صحبت قدسی سے احسن رنگ میں مستفیض ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے امام کا دورہ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور ہمیں حضور انور ایدہ اللہ کی خواہش کے مطابق اپنے روحانی معیار بلند کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین